نعتﷺ

شعیب آبرو

یہ کس نے تیرہ شبی میں چراغ دکھلایا
یہ کون! نور کی مشعل لئے ہوئے آیا

یہ کس نے ظلم کی آنکھوں میں ڈال دی آنکھیں
یہ کون جبر کے طوفاں سے آ کے ٹکرایا

قدم قدم پہ ہوا کون ظلم سے دو چار
یہ کس نے زخم سہے زندگی کا غم کھایا

ستم کے بدلے ہمیشہ دعائیں دیں کس نے؟
یہ کس کی بخشش و رحمت سے کفر شرمایا

یہ سب اسی کا کرم ہے یہ سب اسی کی عطا
وہی جو رحمت عالم جہاں میں کہلایا

حواس کھوئے ہوئے آبرو زمانہ تھا
جو آپؐ آئے تو انسانیت کو ہوش آیا

آبرو بینائی سے محروم ہو گئے تھے لیکن انھوں نے ایک عجیب وغریب دعائیہ شعر کہا اس شعر کے ساتھ ہی ان کی بینائی بحال ہو گئی۔

جس نور سے پاتے ہیں ضیاء انجم و ماہتاب
اس نور کا صدقہ مری آنکھوں کو عطا ہو